Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

4۔ یہود و نصاریٰ سے الحاق

1088

۔ جابر بن عبداللہ رسول اکرم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، لوگو! جو ہم اہلبیت (ع) سے بغض رکھے گا اللہ اسے روز قیامت یہودی محشور کرے گا۔

میں نے عرض کی حضور ! چاہے نماز روزہ کیوں نہ کرتا ہو؟ فرمایا چاہے نماز روزہ کا پابند ہوا اور اپنے کو مسلمان تصور کرتا ہو۔(المعجم الاوسط

4

ص

212

/

4002

(امالی صدوق (ر ،

273

/

2

روایت سدیف ملکی، روضة الواعظین ص

297

)۔

1089

۔ امام باقر (ع

)!

جابر بن عبداللہ انصاری نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم منبر پر تشریف لے گئے جبکہ تمام انصار و مہاجرین نماز کے لئے جمع ہوچکے تھے اور فرمایا :

ایہا الناس ! جو ہم اہلبیت (ع) سے بغض رکھے گا ، پروردگار اس کو یہودی محشور کرے گا۔

! میں نے عرض کی حضور ! چاہے توحید و رسالت کا کلمہ پڑھتاہو؟ فرمایا بیشک

یہ کلمہ صرف اس قدر کارآمدہے کہ خون محفوظ ہوجائے اور ذلت کے ساتھ جزیہ نہ دینا پڑے۔

اس کے بعد فرمایا ، ایہا الناس جو ہم اہلبیت (ع) سے دشمنی رکھے گا پروردگار اسے روز قیامت یہودی محشور کرے گا اور یہ دجال کی آمد تک زندہ رہ گیا تو اس پر ایمان ضرور لے آئے گا اور اگر نہ رہ گیا تو قبر سے اٹھایا جائے گا کہ دجال پر ایمان لے آئے اور اپنی حقیقت کو بے نقاب کردے۔

پروردگار نے میری تمام امت کو روز اول میرے سامنے پیش کردیا ہے اور سب کے نام بھی بتادیے ہیں جس طرح آدم کو

اسماء کی تعلیم دی تھی۔ میرے سامنے سے تمام پرچمدار گذرے تو میں نے علی (ع) اور ان کے شیعوں کے حق میں استغفار کیا۔

اس روایت کے راوی سنا ن بن سدیر کا بیان ہے کہ مجھ سے میری والد نے کہا کہ اس حدیث کو لکھ لو، میں نے لکھ لیا اور دوسرے دن مدینہ کا سفر کیا ، وہاں امام صادق (ع) کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کی کہ میری جان قربان، مکہ کے سدیف نامی ایک شخص نے آپ کے والد کی ایک حدیث بیان کی ہے فرمایا تمھیں یاد ہے؟ میں نے عرض کی میں نے لکھ لیا ہے۔

فرمایا ذرا دکھلاؤ، میں نے پیش کردیا، جب آخری نقرہ کو دیکھا تو فرمایا سدیر ! یہ روایت کب بیان کی گئی ہے؟ میں نے عر ض کی کہ آج ساتواں دن ہے۔

فرمایا میرا خیال تھا کہ یہ حدیث میرے والد بزرگوار سے کسی انسان تک نہ پہنچے گی ، (امالی طوسی (ر) ص
649
/
1347
(امالی مفید (ر ،
126
/
4
روایت حنان بن سدیر از سدیف مکی، محاسن
1
ص
173
/
266
ثواب الاعمال ،
243
/
1
دعائم الاسلام ،
1
ص
75
)۔
1090
۔ امام باقر (ع
)!

ایک شخص رسول اکرم کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ! کیا ہر لا الہ الا اللہ کہنے والا مومن ہوتاہے؟ فرمایا ہماری عداوت اسے یہود و نصاریٰ سے ملحق کردیتی ہے، تم لوگ اس وقت تک داخل جنت نہیں ہوسکتے ہو جب تک مجھ سے محبت نہ کرو، وہ شخص جھوٹا ہے جس کا خیال یہ ہے کہ مجھ سے محبت کرتاہے اور وہ علی (ع) کا دشمن ہو۔(امالی صدوق (ر)
221

/

17

روایت جابر بن یزید الجعفی ، بشارة المصطفیٰ ص

120

)۔

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D8%A8%D8%BA%D8%B6-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9-%DA%A9%DB%92-%D8%A7%D8%AB%D8%B1%D8%A7%D8%AA/4%DB%94-%DB%8C%DB%81%D9%88-%D9%88-%D9%86%D8%B5%D8%A7%D8%B1%DB%8C%D9%B0-%D8%B3%DB%92-%D8%A7%D9%84%D8%AD%D8%A7%D9%82#comment-0